

سی سی آئی نے پالی ایلومینیم کلورائیڈ کی سپلائی کے لئے دہلی جل بورڈ کے ٹینڈر ز میں دھاندلی کے لئے گراسم انڈسٹری لمیٹڈ، آدیہ برلا کیمیکلز (انڈیا) لمیٹڈ اور گجرات ایلکلائز اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ کے خلاف حکم جاری کیا۔ مسابقت مخالف رویہ کے لئے سی آئی ایل پر 2.30 کروڑ روپے اے بی سی آئی ایل پر 2.09 کروڑ روپے اور جی اے سی ایل پر 1.88 کروڑ روپے پر جرمانہ عائد

Posted On: 05 OCT 2017 7:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 اکتوبر / کمپنیشن کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) نے گراسم انڈسٹریز لمیٹڈ (جی آئی ایل) آدیہ برلا کیمیکلز (انڈیا) لمیٹڈ (اے بی سی آئی ایل) اور گجرات ایلکلائز اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ (جی اے سی ایل) کو دہلی جل بورڈ کے ٹینڈر میں دھاندلی کے لئے مسابقت کے قانون، 2002 کی دفعہ 3(3) (ڈی) کے ساتھ پڑھی جانے والی دفعہ 3(1) کے ضابطوں کی خلاف ورزی کا قصور وار پایا ہے۔ یہ ٹینڈر پالی ایلومینیم کلورائیڈ (پی اے سی) کی حصولیابی کے لئے جاری کیا گیا تھا، جس کا استعمال پانی صاف کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

دہلی جل بورڈ کے ذریعہ داخل کئے گئے ایک ریفرینس پر آج یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔

جی آئی ایل اور اے بی سی آئی ایل کے ایک اقتصادی اکائی ہونے کے دعویٰ کو مسترد کرتے ہوئے سی سی آئی نے اپنے حکم نامے میں کہا ہے کہ دونوں کمپنیاں نہ صرف علیحدہ علیحدہ قانونی حیثیت رکھتی ہیں بلکہ انہوں نے اس ٹینڈر میں علیحدہ علیحدہ شرکت کی ہے۔ اس کے علاوہ سی سی آئی نے کہا کہ خصوصی طور پر ٹینڈر میں دھاندلی کے معاملے میں قانون کی دفعہ 3(3) کے تحت شروع کی گئی کارروائی کے ضمن میں ایک اقتصادی حیثیت کا تصور اہمیت نہیں رکھتا۔

مذکورہ کمپنیوں کے خلاف دستبرداری کا حکم جاری کرنے کے علاوہ سی سی آئی نے مسابقت مخالف رویے کے لئے جی آئی سی ایل پر 2.30 کروڑ روپے، اے بی سی آئی ایل پر 2.09 کروڑ روپے اور جی اے سی ایل پر 1.88 کروڑ روپے پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ گزشتہ تین برسوں کے جی آئی ایل اور اے بی سی آئی کے اوسط متعلقہ ٹرن اوور کے 8 فی صد کی شرح سے لگایا ہے۔ جی ایس ای ایل کے معاملے میں گزشتہ تین برسوں کے اوسط متعلقہ ٹرن اوور کے 6 فی صد کی شرح سے لگایا گیا ہے۔ کمیشن کے مطابق جی آئی ایل اور اے بی سی آئی ایل کا رویہ نہایت ناپسندیدہ ہے کیونکہ ان کمپنیوں نے بظاہر علیحدہ علیحدہ ٹینڈر جمع کرائے ہیں لیکن وہ ایک ہی طریقے سے تیار کئے گئے ہیں اور انہیں حتمی شکل دی گئی ہے اس طرح انہوں نے مسابقتی رویہ کا دکھاوا کیا ہے۔

کیس نمبر 3 اور 4/2013 میں جاری کئے گئے سی سی آئی کے حکم نامے کی ایک کاپی سی سی آئی کی ویب سائٹ www.cci.gov.in پر اپ لوڈ کی گئی ہے۔

Uno-4987

(م ن - اگ - ج)